السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوگیا۔ اس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا تھا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مال سے حج کیا جائے تو کیا غیر کا حج اسی طرح ہے جس طرح بذات خود اس کا حج کرنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان شخص فوت ہو جائے اور وہ فریضہ حج ادا نہ کرسکے جبکہ وہ وجوب حج کی شرطوں کو پورا کرتا ہو تو ضروری ہے کہ اس کے ترکہ سے حج کیا جائے خواہ اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو۔ اور جب کوئی دوسرا شخص فوت شدہ کی طرف سے حج کرے، جو پہلے خود اپنا حج کر چکا ہو تو یہ حج صحیح ہے۔ اس سے فرض ساقط ہو جائے گا۔ باقی رہا یہ مسئلہ کہ کسی غیر کا حج کرنا، کیا خود حج کرنے کی طرح ہے ہا اس کا ثواب کم یا زیادہ؟ تو یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب استطاعت ہو تو ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جلدی کرے اور فوت ہونے سے پہلے پہلے فریضہ حج ادا کرے جیسا کہ ادلہ شرعیہ سے معلوم ہوتا ہے۔ نیز اس سلسلہ میں تاخیر کرنے میں گناہ کا بھی اندیشہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ265

محدث فتویٰ